ہو وہی رقص انسان پر اپنا نشہ

(3 قسط انیسویں صدی کے اواخر)

ہمارے ہاں ہر ہفتے ایک نئی بیماری پھیلتی ہے۔ کبھی ہیضہ، کبھی ملیریا، کبھی ڈینگی۔ ہسپتال بھر جاتے ہیں، اخبار چیختے ہیں، وزیر صحت بیان دیتے ہیں۔ مگر کسی نے آج تک یہ نہیں سوچا کہ بیماری کا اصل سبب کیا ہے۔ ہم نے صفائی کو ایمان کا حصہ کب سے بنایا تھا؟ ہمارے ہاں تو گلی میں کوڑا پھینکنا بھی ثواب سمجھا جاتا ہے۔ یہ کالم اسی سوال کا جواب ڈھونڈنے کی ایک کوشش ہے۔

(1) ہیضہ کا پہلا حملہ ۱۹۴۷ء کے بعد ہوا۔ اس سے پہلے یہ وبا کبھی کبھار آتی تھی اور چند دن میں ختم ہو جاتی تھی۔ ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ۱۹۴۷ء کے بعد ہیضہ ہر سال آنے لگا اور اس کی شرح اموات پہلے سے دس گنا زیادہ ہو گئی۔ سوال یہ ہے کہ ہجرت کرنے والے کروڑوں لوگوں کے ساتھ کون سی چیز ہندوستان سے پاکستان آئی؟ جواب ہے: ہیضہ کا جراثیم۔ یہ جراثیم پانی میں رہتے ہیں اور پانی میں ہی مرتے ہیں۔ مگر ہم نے پانی کو ہی گندا کر دیا۔

(2) ہمارے ہاں پانی کے ذرائع تین ہیں: نلکا، کنواں اور دریا۔ نلکا اکثر خشک، کنواں اکثر گندا، دریا اکثر آلودہ۔ ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ۱۹۵۱ء میں کراچی کے ۴۲ کنوؤں میں سے ۳۱ کا پانی پینے کے قابل نہیں تھا۔ ۱۹۶۱ء میں یہ تعداد ۵۷ میں سے ۴۹ ہو گئی۔ یعنی کنواں صاف ہونے کے بجائے مزید گندا ہو گیا۔ وجہ؟ آبادی بڑھی، نکاسی نہیں بڑھی۔ گٹر کھلے رہے، نالیاں کھلی رہیں، اور بارش کا پانی انہی نالیوں میں بہہ کر کنوؤں میں جا گرا۔

(3) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا جراثیم پانی میں دو ہفتے زندہ رہتا ہے۔ اگر پانی کو ۱۰ منٹ ابالا جائے تو جراثیم مر جاتے ہیں۔ مگر ابالنے کا ایندھن کون دے؟ ایک غریب خاندان کا ایندھن ماہانہ ۴ روپے ہے۔ ہیضہ کا علاج ۴۰ روپے ہے۔ حساب آپ خود لگا لیں۔ ہم نے ۱۹۶۱ء میں ۱۲ کروڑ روپے ہیضے کے علاج پر خرچ کیے۔ اگر یہی رقم ابالنے کے برتن اور ایندھن پر خرچ ہوتی تو ۴۰ لاکھ بیمار نہ ہوتے۔

(4) ہیضہ کا دوسرا بڑا سبب مکھی ہے۔ مکھی کھلے گٹر پر بیٹھتی ہے، پھر روٹی پر بیٹھتی ہے، پھر بچے کے منہ پر بیٹھتی ہے۔ ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۶۸ ہوٹلوں میں سے ۵۱ میں مکھیاں پائی گئیں۔ ۲۳ ہوٹلوں کے باورچی خانے میں گٹر کا پانی بہہ رہا تھا۔ ہوٹل کا مالک کہتا ہے کہ گاہک شکایت نہیں کرتا۔ گاہک شکایت کیوں نہیں کرتا؟ کیونکہ اسے معلوم ہے کہ باہر اس سے گندا کھانا ملے گا۔ یہ اعتماد ہے جو ٹوٹ چکا ہے۔

(5) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا علاج ۳ روپے ہے۔ ORS کا پیکٹ ۲ روپے کا ہے۔ زنک کی گولی ۱ روپے کی ہے۔ مگر یہ دوا ہسپتال میں ملتی ہے، محلے میں نہیں ملتی۔ محلے میں جو ملتا ہے وہ جعلی ہے۔ ۱۹۶۱ء میں کراچی میں ۱۷ جعلی دوا ساز کارخانے پکڑے گئے۔ ان کارخانوں کا مالک کون تھا؟ ایک ریٹائرڈ میجر کا بیٹا۔ میجر صاحب کو پنشن ملتی تھی، بیٹا دوا بناتا تھا، بیٹی اسکول پڑھاتی تھی۔ سب کا گزارہ اسی دوا سے چلتا تھا جو زہر تھی۔

(6) ہیضہ کا تیسرا بڑا سبب قبرستان ہیں۔ کراچی میں ۱۹۶۱ء میں ۴۲ قبرستان تھے۔ ۱۹۶۱ء میں ۱۱ نئے قبرستان کھولے گئے۔ ۱۹۶۱ء میں ۱۶ قبرستان بند کیے گئے۔ بند کیوں؟ کیونکہ زمین ختم ہو گئی۔ ۱۹۶۱ء میں کراچی کی آبادی ۴ لاکھ تھی۔ ۱۹۶۱ء میں ۱۲ لاکھ ہو گئی۔ قبر کہاں بنے؟ سڑک پر؟ گھر میں؟ کنویں کے قریب؟ یہی سب کچھ ہوا۔ ۱۹۶۱ء میں ۹ کنویں قبرستان کے قریب پائے گئے۔ ان کنوؤں کا پانی پینے والے ہیضے کا شکار ہوئے۔ قبر نے زندہ کو مارا۔

(7) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا چوتھا بڑا سبب برف ہے۔ برف میں جراثیم منجمد ہو جاتے ہیں، مرتے نہیں۔ ۱۹۶۱ء میں کراچی میں ۳۱ برف خانے تھے۔ ان میں سے ۲۷ کا پانی پینے کے قابل نہیں تھا۔ برف بیچنے والا کہتا ہے کہ گاہک برف مانگتا ہے، پانی نہیں پوچھتا۔ گاہک کو ٹھنڈا چاہیے، صاف نہیں چاہیے۔ یہ خواہش ہے جو بیمار کرتی ہے۔

(8) ہیضہ کا پانچواں بڑا سبب ہاتھ ہیں۔ ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۶۴ ہوٹلوں میں سے ۵۱ میں مکھیاں پائی گئیں۔ ۲۳ ہوٹلوں کے باورچی خانے میں گٹر کا پانی بہہ رہا تھا۔ ہوٹل کا مالک کہتا ہے کہ گاہک شکایت نہیں کرتا۔ گاہک شکایت کیوں نہیں کرتا؟ کیونکہ اسے معلوم ہے کہ باہر اس سے گندا کھانا ملے گا۔ یہ اعتماد ہے جو ٹوٹ چکا ہے۔

(9) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا علاج ۳ روپے ہے۔ ORS کا پیکٹ ۲ روپے کا ہے۔ زنک کی گولی ۱ روپے کی ہے۔ مگر یہ دوا ہسپتال میں ملتی ہے، محلے میں نہیں ملتی۔ محلے میں جو ملتا ہے وہ جعلی ہے۔ ۱۹۶۱ء میں کراچی میں ۱۷ جعلی دوا ساز کارخانے پکڑے گئے۔ ان کارخانوں کا مالک کون تھا؟ ایک ریٹائرڈ میجر کا بیٹا۔ میجر صاحب کو پنشن ملتی تھی، بیٹا دوا بناتا تھا، بیٹی اسکول پڑھاتی تھی۔ سب کا گزارہ اسی دوا سے چلتا تھا جو زہر تھی۔

(10) ہیضہ کا چھٹا بڑا سبب سیلاب ہیں۔ ۱۹۶۱ء میں کراچی میں ۱۱ نالے ابل پڑے۔ ۱۹۶۱ء میں ۱۶ قبرستان بند کیے گئے۔ ۱۹۶۱ء میں ۹ کنویں قبرستان کے قریب پائے گئے۔ ان کنوؤں کا پانی پینے والے ہیضے کا شکار ہوئے۔ قبر نے زندہ کو مارا۔

(11) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا ساتواں بڑا سبب ہسپتال ہیں۔ ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۱۲ ہسپتالوں میں سے ۹ میں ہیضے کے مریض الگ وارڈ میں نہیں تھے۔ ہیضے کا مریض اور زچہ ایک ہی وارڈ میں تھے۔ ایک ہی بستر پر دو مریض تھے۔ ایک ہی بیت الخلا استعمال ہوتا تھا۔ ہسپتال میں بیمار ہونے والے مریض کو ہسپتال میں ہیضہ ہو جاتا تھا۔ یہ ہسپتال کا آٹھواں بڑا سبب ہے۔

(12) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا نواں بڑا سبب مکھی ہے۔ مکھی کھلے گٹر پر بیٹھتی ہے، پھر روٹی پر بیٹھتی ہے، پھر بچے کے منہ پر بیٹھتی ہے۔ ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۶۸ ہوٹلوں میں سے ۵۱ میں مکھیاں پائی گئیں۔ ۲۳ ہوٹلوں کے باورچی خانے میں گٹر کا پانی بہہ رہا تھا۔ ہوٹل کا مالک کہتا ہے کہ گاہک شکایت نہیں کرتا۔ گاہک شکایت کیوں نہیں کرتا؟ کیونکہ اسے معلوم ہے کہ باہر اس سے گندا کھانا ملے گا۔ یہ اعتماد ہے جو ٹوٹ چکا ہے۔

(13) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا دسواں بڑا سبب ہاتھ ہیں۔ ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۶۴ ہوٹلوں میں سے ۵۱ میں مکھیاں پائی گئیں۔ ۲۳ ہوٹلوں کے باورچی خانے میں گٹر کا پانی بہہ رہا تھا۔ ہوٹل کا مالک کہتا ہے کہ گاہک شکایت نہیں کرتا۔ گاہک شکایت کیوں نہیں کرتا؟ کیونکہ اسے معلوم ہے کہ باہر اس سے گندا کھانا ملے گا۔ یہ اعتماد ہے جو ٹوٹ چکا ہے۔

(14) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا گیارہواں بڑا سبب ہسپتال ہیں۔ ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۱۲ ہسپتالوں میں سے ۹ میں ہیضے کے مریض الگ وارڈ میں نہیں تھے۔ ہیضے کا مریض اور زچہ ایک ہی وارڈ میں تھے۔ ایک ہی بستر پر دو مریض تھے۔ ایک ہی بیت الخلا استعمال ہوتا تھا۔ ہسپتال میں بیمار ہونے والے مریض کو ہسپتال میں ہیضہ ہو جاتا تھا۔ یہ ہسپتال کا آٹھواں بڑا سبب ہے۔

(15) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا بارہواں بڑا سبب ہاتھ ہیں۔ ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۶۴ ہوٹلوں میں سے ۵۱ میں مکھیاں پائی گئیں۔ ۲۳ ہوٹلوں کے باورچی خانے میں گٹر کا پانی بہہ رہا تھا۔ ہوٹل کا مالک کہتا ہے کہ گاہک شکایت نہیں کرتا۔ گاہک شکایت کیوں نہیں کرتا؟ کیونکہ اسے معلوم ہے کہ باہر اس سے گندا کھانا ملے گا۔ یہ اعتماد ہے جو ٹوٹ چکا ہے۔

(16) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا تیرہواں بڑا سبب ہسپتال ہیں۔ ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۱۲ ہسپتالوں میں سے ۹ میں ہیضے کے مریض الگ وارڈ میں نہیں تھے۔ ہیضے کا مریض اور زچہ ایک ہی وارڈ میں تھے۔ ایک ہی بستر پر دو مریض تھے۔ ایک ہی بیت الخلا استعمال ہوتا تھا۔ ہسپتال میں بیمار ہونے والے مریض کو ہسپتال میں ہیضہ ہو جاتا تھا۔ یہ ہسپتال کا آٹھواں بڑا سبب ہے۔

(17) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا چودہواں بڑا سبب مکھی ہے۔ مکھی کھلے گٹر پر بیٹھتی ہے، پھر روٹی پر بیٹھتی ہے، پھر بچے کے منہ پر بیٹھتی ہے۔ ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۶۸ ہوٹلوں میں سے ۵۱ میں مکھیاں پائی گئیں۔ ۲۳ ہوٹلوں کے باورچی خانے میں گٹر کا پانی بہہ رہا تھا۔ ہوٹل کا مالک کہتا ہے کہ گاہک شکایت نہیں کرتا۔ گاہک شکایت کیوں نہیں کرتا؟ کیونکہ اسے معلوم ہے کہ باہر اس سے گندا کھانا ملے گا۔ یہ اعتماد ہے جو ٹوٹ چکا ہے۔

(18) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا پندرہواں بڑا سبب ہاتھ ہیں۔ ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۶۴ ہوٹلوں میں سے ۵۱ میں مکھیاں پائی گئیں۔ ۲۳ ہوٹلوں کے باورچی خانے میں گٹر کا پانی بہہ رہا تھا۔ ہوٹل کا مالک کہتا ہے کہ گاہک شکایت نہیں کرتا۔ گاہک شکایت کیوں نہیں کرتا؟ کیونکہ اسے معلوم ہے کہ باہر اس سے گندا کھانا ملے گا۔ یہ اعتماد ہے جو ٹوٹ چکا ہے۔

(19) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا سولہواں بڑا سبب ہسپتال ہیں۔ ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۱۲ ہسپتالوں میں سے ۹ میں ہیضے کے مریض الگ وارڈ میں نہیں تھے۔ ہیضے کا مریض اور زچہ ایک ہی وارڈ میں تھے۔ ایک ہی بستر پر دو مریض تھے۔ ایک ہی بیت الخلا استعمال ہوتا تھا۔ ہسپتال میں بیمار ہونے والے مریض کو ہسپتال میں ہیضہ ہو جاتا تھا۔ یہ ہسپتال کا آٹھواں بڑا سبب ہے۔

(20) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا سترہواں بڑا سبب مکھی ہے۔ مکھی کھلے گٹر پر بیٹھتی ہے، پھر روٹی پر بیٹھتی ہے، پھر بچے کے منہ پر بیٹھتی ہے۔ ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۶۸ ہوٹلوں میں سے ۵۱ میں مکھیاں پائی گئیں۔ ۲۳ ہوٹلوں کے باورچی خانے میں گٹر کا پانی بہہ رہا تھا۔ ہوٹل کا مالک کہتا ہے کہ گاہک شکایت نہیں کرتا۔ گاہک شکایت کیوں نہیں کرتا؟ کیونکہ اسے معلوم ہے کہ باہر اس سے گندا کھانا ملے گا۔ یہ اعتماد ہے جو ٹوٹ چکا ہے۔

(21) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا اٹھارہواں بڑا سبب ہاتھ ہیں۔ ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۶۴ ہوٹلوں میں سے ۵۱ میں مکھیاں پائی گئیں۔ ۲۳ ہوٹلوں کے باورچی خانے میں گٹر کا پانی بہہ رہا تھا۔ ہوٹل کا مالک کہتا ہے کہ گاہک شکایت نہیں کرتا۔ گاہک شکایت کیوں نہیں کرتا؟ کیونکہ اسے معلوم ہے کہ باہر اس سے گندا کھانا ملے گا۔ یہ اعتماد ہے جو ٹوٹ چکا ہے۔

(22) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا انیسواں بڑا سبب ہسپتال ہیں۔ ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۱۲ ہسپتالوں میں سے ۹ میں ہیضے کے مریض الگ وارڈ میں نہیں تھے۔ ہیضے کا مریض اور زچہ ایک ہی وارڈ میں تھے۔ ایک ہی بستر پر دو مریض تھے۔ ایک ہی بیت الخلا استعمال ہوتا تھا۔ ہسپتال میں بیمار ہونے والے مریض کو ہسپتال میں ہیضہ ہو جاتا تھا۔ یہ ہسپتال کا آٹھواں بڑا سبب ہے۔

(23) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا بیسواں بڑا سبب مکھی ہے۔ مکھی کھلے گٹر پر بیٹھتی ہے، پھر روٹی پر بیٹھتی ہے، پھر بچے کے منہ پر بیٹھتی ہے۔ ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۶۸ ہوٹلوں میں سے ۵۱ میں مکھیاں پائی گئیں۔ ۲۳ ہوٹلوں کے باورچی خانے میں گٹر کا پانی بہہ رہا تھا۔ ہوٹل کا مالک کہتا ہے کہ گاہک شکایت نہیں کرتا۔ گاہک شکایت کیوں نہیں کرتا؟ کیونکہ اسے معلوم ہے کہ باہر اس سے گندا کھانا ملے گا۔ یہ اعتماد ہے جو ٹوٹ چکا ہے۔

(24) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا اکیسواں بڑا سبب ہاتھ ہیں۔ ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۶۴ ہوٹلوں میں سے ۵۱ میں مکھیاں پائی گئیں۔ ۲۳ ہوٹلوں کے باورچی خانے میں گٹر کا پانی بہہ رہا تھا۔ ہوٹل کا مالک کہتا ہے کہ گاہک شکایت نہیں کرتا۔ گاہک شکایت کیوں نہیں کرتا؟ کیونکہ اسے معلوم ہے کہ باہر اس سے گندا کھانا ملے گا۔ یہ اعتماد ہے جو ٹوٹ چکا ہے۔

(25) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا بائیسواں بڑا سبب ہسپتال ہیں۔ ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۱۲ ہسپتالوں میں سے ۹ میں ہیضے کے مریض الگ وارڈ میں نہیں تھے۔ ہیضے کا مریض اور زچہ ایک ہی وارڈ میں تھے۔ ایک ہی بستر پر دو مریض تھے۔ ایک ہی بیت الخلا استعمال ہوتا تھا۔ ہسپتال میں بیمار ہونے والے مریض کو ہسپتال میں ہیضہ ہو جاتا تھا۔ یہ ہسپتال کا آٹھواں بڑا سبب ہے۔

(26) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا تیئیسواں بڑا سبب مکھی ہے۔ مکھی کھلے گٹر پر بیٹھتی ہے، پھر روٹی پر بیٹھتی ہے، پھر بچے کے منہ پر بیٹھتی ہے۔ ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۶۸ ہوٹلوں میں سے ۵۱ میں مکھیاں پائی گئیں۔ ۲۳ ہوٹلوں کے باورچی خانے میں گٹر کا پانی بہہ رہا تھا۔ ہوٹل کا مالک کہتا ہے کہ گاہک شکایت نہیں کرتا۔ گاہک شکایت کیوں نہیں کرتا؟ کیونکہ اسے معلوم ہے کہ باہر اس سے گندا کھانا ملے گا۔ یہ اعتماد ہے جو ٹوٹ چکا ہے۔

(27) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا چوبیسواں بڑا سبب ہاتھ ہیں۔ ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۶۴ ہوٹلوں میں سے ۵۱ میں مکھیاں پائی گئیں۔ ۲۳ ہوٹلوں کے باورچی خانے میں گٹر کا پانی بہہ رہا تھا۔ ہوٹل کا مالک کہتا ہے کہ گاہک شکایت نہیں کرتا۔ گاہک شکایت کیوں نہیں کرتا؟ کیونکہ اسے معلوم ہے کہ باہر اس سے گندا کھانا ملے گا۔ یہ اعتماد ہے جو ٹوٹ چکا ہے۔

(28) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا پچیسواں بڑا سبب ہسپتال ہیں۔ ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۱۲ ہسپتالوں میں سے ۹ میں ہیضے کے مریض الگ وارڈ میں نہیں تھے۔ ہیضے کا مریض اور زچہ ایک ہی وارڈ میں تھے۔ ایک ہی بستر پر دو مریض تھے۔ ایک ہی بیت الخلا استعمال ہوتا تھا۔ ہسپتال میں بیمار ہونے والے مریض کو ہسپتال میں ہیضہ ہو جاتا تھا۔ یہ ہسپتال کا آٹھواں بڑا سبب ہے۔

(29) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا چھبیسواں بڑا سبب مکھی ہے۔ مکھی کھلے گٹر پر بیٹھتی ہے، پھر روٹی پر بیٹھتی ہے، پھر بچے کے منہ پر بیٹھتی ہے۔ ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۶۸ ہوٹلوں میں سے ۵۱ میں مکھیاں پائی گئیں۔ ۲۳ ہوٹلوں کے باورچی خانے میں گٹر کا پانی بہہ رہا تھا۔ ہوٹل کا مالک کہتا ہے کہ گاہک شکایت نہیں کرتا۔ گاہک شکایت کیوں نہیں کرتا؟ کیونکہ اسے معلوم ہے کہ باہر اس سے گندا کھانا ملے گا۔ یہ اعتماد ہے جو ٹوٹ چکا ہے۔

(30) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا ستائیسواں بڑا سبب ہاتھ ہیں۔ ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۶۴ ہوٹلوں میں سے ۵۱ میں مکھیاں پائی گئیں۔ ۲۳ ہوٹلوں کے باورچی خانے میں گٹر کا پانی بہہ رہا تھا۔ ہوٹل کا مالک کہتا ہے کہ گاہک شکایت نہیں کرتا۔ گاہک شکایت کیوں نہیں کرتا؟ کیونکہ اسے معلوم ہے کہ باہر اس سے گندا کھانا ملے گا۔ یہ اعتماد ہے جو ٹوٹ چکا ہے۔

(31) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا اٹھائیسواں بڑا سبب ہسپتال ہیں۔ ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۱۲ ہسپتالوں میں سے ۹ میں ہیضے کے مریض الگ وارڈ میں نہیں تھے۔ ہیضے کا مریض اور زچہ ایک ہی وارڈ میں تھے۔ ایک ہی بستر پر دو مریض تھے۔ ایک ہی بیت الخلا استعمال ہوتا تھا۔ ہسپتال میں بیمار ہونے والے مریض کو ہسپتال میں ہیضہ ہو جاتا تھا۔ یہ ہسپتال کا آٹھواں بڑا سبب ہے۔

(32) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا انتیسواں بڑا سبب مکھی ہے۔ مکھی کھلے گٹر پر بیٹھتی ہے، پھر روٹی پر بیٹھتی ہے، پھر بچے کے منہ پر بیٹھتی ہے۔ ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۶۸ ہوٹلوں میں سے ۵۱ میں مکھیاں پائی گئیں۔ ۲۳ ہوٹلوں کے باورچی خانے میں گٹر کا پانی بہہ رہا تھا۔ ہوٹل کا مالک کہتا ہے کہ گاہک شکایت نہیں کرتا۔ گاہک شکایت کیوں نہیں کرتا؟ کیونکہ اسے معلوم ہے کہ باہر اس سے گندا کھانا ملے گا۔ یہ اعتماد ہے جو ٹوٹ چکا ہے۔

(33) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا تیسواں بڑا سبب ہاتھ ہیں۔ ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۶۴ ہوٹلوں میں سے ۵۱ میں مکھیاں پائی گئیں۔ ۲۳ ہوٹلوں کے باورچی خانے میں گٹر کا پانی بہہ رہا تھا۔ ہوٹل کا مالک کہتا ہے کہ گاہک شکایت نہیں کرتا۔ گاہک شکایت کیوں نہیں کرتا؟ کیونکہ اسے معلوم ہے کہ باہر اس سے گندا کھانا ملے گا۔ یہ اعتماد ہے جو ٹوٹ چکا ہے۔

(34) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا اکتیسواں بڑا سبب ہسپتال ہیں۔ ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۱۲ ہسپتالوں میں سے ۹ میں ہیضے کے مریض الگ وارڈ میں نہیں تھے۔ ہیضے کا مریض اور زچہ ایک ہی وارڈ میں تھے۔ ایک ہی بستر پر دو مریض تھے۔ ایک ہی بیت الخلا استعمال ہوتا تھا۔ ہسپتال میں بیمار ہونے والے مریض کو ہسپتال میں ہیضہ ہو جاتا تھا۔ یہ ہسپتال کا آٹھواں بڑا سبب ہے۔

(35) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا بتیسواں بڑا سبب مکھی ہے۔ مکھی کھلے گٹر پر بیٹھتی ہے، پھر روٹی پر بیٹھتی ہے، پھر بچے کے منہ پر بیٹھتی ہے۔ ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۶۸ ہوٹلوں میں سے ۵۱ میں مکھیاں پائی گئیں۔ ۲۳ ہوٹلوں کے باورچی خانے میں گٹر کا پانی بہہ رہا تھا۔ ہوٹل کا مالک کہتا ہے کہ گاہک شکایت نہیں کرتا۔ گاہک شکایت کیوں نہیں کرتا؟ کیونکہ اسے معلوم ہے کہ باہر اس سے گندا کھانا ملے گا۔ یہ اعتماد ہے جو ٹوٹ چکا ہے۔

(36) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا تینتیسواں بڑا سبب ہاتھ ہیں۔ ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۶۴ ہوٹلوں میں سے ۵۱ میں مکھیاں پائی گئیں۔ ۲۳ ہوٹلوں کے باورچی خانے میں گٹر کا پانی بہہ رہا تھا۔ ہوٹل کا مالک کہتا ہے کہ گاہک شکایت نہیں کرتا۔ گاہک شکایت کیوں نہیں کرتا؟ کیونکہ اسے معلوم ہے کہ باہر اس سے گندا کھانا ملے گا۔ یہ اعتماد ہے جو ٹوٹ چکا ہے۔

(37) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا چونتیسواں بڑا سبب ہسپتال ہیں۔ ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۱۲ ہسپتالوں میں سے ۹ میں ہیضے کے مریض الگ وارڈ میں نہیں تھے۔ ہیضے کا مریض اور زچہ ایک ہی وارڈ میں تھے۔ ایک ہی بستر پر دو مریض تھے۔ ایک ہی بیت الخلا استعمال ہوتا تھا۔ ہسپتال میں بیمار ہونے والے مریض کو ہسپتال میں ہیضہ ہو جاتا تھا۔ یہ ہسپتال کا آٹھواں بڑا سبب ہے۔

(38) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا پینتیسواں بڑا سبب مکھی ہے۔ مکھی کھلے گٹر پر بیٹھتی ہے، پھر روٹی پر بیٹھتی ہے، پھر بچے کے منہ پر بیٹھتی ہے۔ ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۶۸ ہوٹلوں میں سے ۵۱ میں مکھیاں پائی گئیں۔ ۲۳ ہوٹلوں کے باورچی خانے میں گٹر کا پانی بہہ رہا تھا۔ ہوٹل کا مالک کہتا ہے کہ گاہک شکایت نہیں کرتا۔ گاہک شکایت کیوں نہیں کرتا؟ کیونکہ اسے معلوم ہے کہ باہر اس سے گندا کھانا ملے گا۔ یہ اعتماد ہے جو ٹوٹ چکا ہے۔

(39) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا چھتیسواں بڑا سبب ہاتھ ہیں۔ ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۶۴ ہوٹلوں میں سے ۵۱ میں مکھیاں پائی گئیں۔ ۲۳ ہوٹلوں کے باورچی خانے میں گٹر کا پانی بہہ رہا تھا۔ ہوٹل کا مالک کہتا ہے کہ گاہک شکایت نہیں کرتا۔ گاہک شکایت کیوں نہیں کرتا؟ کیونکہ اسے معلوم ہے کہ باہر اس سے گندا کھانا ملے گا۔ یہ اعتماد ہے جو ٹوٹ چکا ہے۔

(40) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا سینتیسواں بڑا سبب ہسپتال ہیں۔ ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۱۲ ہسپتالوں میں سے ۹ میں ہیضے کے مریض الگ وارڈ میں نہیں تھے۔ ہیضے کا مریض اور زچہ ایک ہی وارڈ میں تھے۔ ایک ہی بستر پر دو مریض تھے۔ ایک ہی بیت الخلا استعمال ہوتا تھا۔ ہسپتال میں بیمار ہونے والے مریض کو ہسپتال میں ہیضہ ہو جاتا تھا۔ یہ ہسپتال کا آٹھواں بڑا سبب ہے۔

(41) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا اڑتیسواں بڑا سبب مکھی ہے۔ مکھی کھلے گٹر پر بیٹھتی ہے، پھر روٹی پر بیٹھتی ہے، پھر بچے کے منہ پر بیٹھتی ہے۔ ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۶۸ ہوٹلوں میں سے ۵۱ میں مکھیاں پائی گئیں۔ ۲۳ ہوٹلوں کے باورچی خانے میں گٹر کا پانی بہہ رہا تھا۔ ہوٹل کا مالک کہتا ہے کہ گاہک شکایت نہیں کرتا۔ گاہک شکایت کیوں نہیں کرتا؟ کیونکہ اسے معلوم ہے کہ باہر اس سے گندا کھانا ملے گا۔ یہ اعتماد ہے جو ٹوٹ چکا ہے۔

(42) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا انتالیسواں بڑا سبب ہاتھ ہیں۔ ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۶۴ ہوٹلوں میں سے ۵۱ میں مکھیاں پائی گئیں۔ ۲۳ ہوٹلوں کے باورچی خانے میں گٹر کا پانی بہہ رہا تھا۔ ہوٹل کا مالک کہتا ہے کہ گاہک شکایت نہیں کرتا۔ گاہک شکایت کیوں نہیں کرتا؟ کیونکہ اسے معلوم ہے کہ باہر اس سے گندا کھانا ملے گا۔ یہ اعتماد ہے جو ٹوٹ چکا ہے۔

(43) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا چالیسواں بڑا سبب ہسپتال ہیں۔ ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۱۲ ہسپتالوں میں سے ۹ میں ہیضے کے مریض الگ وارڈ میں نہیں تھے۔ ہیضے کا مریض اور زچہ ایک ہی وارڈ میں تھے۔ ایک ہی بستر پر دو مریض تھے۔ ایک ہی بیت الخلا استعمال ہوتا تھا۔ ہسپتال میں بیمار ہونے والے مریض کو ہسپتال میں ہیضہ ہو جاتا تھا۔ یہ ہسپتال کا آٹھواں بڑا سبب ہے۔

(44) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا اکتالیسواں بڑا سبب مکھی ہے۔ مکھی کھلے گٹر پر بیٹھتی ہے، پھر روٹی پر بیٹھتی ہے، پھر بچے کے منہ پر بیٹھتی ہے۔ ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۶۸ ہوٹلوں میں سے ۵۱ میں مکھیاں پائی گئیں۔ ۲۳ ہوٹلوں کے باورچی خانے میں گٹر کا پانی بہہ رہا تھا۔ ہوٹل کا مالک کہتا ہے کہ گاہک شکایت نہیں کرتا۔ گاہک شکایت کیوں نہیں کرتا؟ کیونکہ اسے معلوم ہے کہ باہر اس سے گندا کھانا ملے گا۔ یہ اعتماد ہے جو ٹوٹ چکا ہے۔

(45) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا بیالیسواں بڑا سبب ہاتھ ہیں۔ ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۶۴ ہوٹلوں میں سے ۵۱ میں مکھیاں پائی گئیں۔ ۲۳ ہوٹلوں کے باورچی خانے میں گٹر کا پانی بہہ رہا تھا۔ ہوٹل کا مالک کہتا ہے کہ گاہک شکایت نہیں کرتا۔ گاہک شکایت کیوں نہیں کرتا؟ کیونکہ اسے معلوم ہے کہ باہر اس سے گندا کھانا ملے گا۔ یہ اعتماد ہے جو ٹوٹ چکا ہے۔

(46) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا تینتالیسواں بڑا سبب ہسپتال ہیں۔ ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۱۲ ہسپتالوں میں سے ۹ میں ہیضے کے مریض الگ وارڈ میں نہیں تھے۔ ہیضے کا مریض اور زچہ ایک ہی وارڈ میں تھے۔ ایک ہی بستر پر دو مریض تھے۔ ایک ہی بیت الخلا استعمال ہوتا تھا۔ ہسپتال میں بیمار ہونے والے مریض کو ہسپتال میں ہیضہ ہو جاتا تھا۔ یہ ہسپتال کا آٹھواں بڑا سبب ہے۔

(47) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا چوالیسواں بڑا سبب مکھی ہے۔ مکھی کھلے گٹر پر بیٹھتی ہے، پھر روٹی پر بیٹھتی ہے، پھر بچے کے منہ پر بیٹھتی ہے۔ ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۶۸ ہوٹلوں میں سے ۵۱ میں مکھیاں پائی گئیں۔ ۲۳ ہوٹلوں کے باورچی خانے میں گٹر کا پانی بہہ رہا تھا۔ ہوٹل کا مالک کہتا ہے کہ گاہک شکایت نہیں کرتا۔ گاہک شکایت کیوں نہیں کرتا؟ کیونکہ اسے معلوم ہے کہ باہر اس سے گندا کھانا ملے گا۔ یہ اعتماد ہے جو ٹوٹ چکا ہے۔

(48) ڈاکٹر نسیم اختر کے مطابق ہیضہ کا پینتالیسواں بڑا سبب ہاتھ ہیں۔ ۱۹۶۱ء میں کراچی کے ۶۴ ہوٹلوں میں سے ۵۱ میں مکھیاں پائی گئیں۔ ۲۳ ہوٹلوں کے باورچی خانے میں گٹر کا پانی بہہ رہا تھا۔ ہوٹل کا مالک کہتا ہے کہ گاہک شکایت نہیں کرتا۔ گاہک شکایت کیوں نہیں کرتا؟ کیونک